87749 ـ نماز باطل كرنے والى چيزوں كى فہرست

سوال

كيا نماز كو باطل كر دينے والى چيزوں كى مخصوص تعداد ہے؟ اگر ايسے ہى ہے تو پھر آپ وہ سب بيان كر ديں۔ شكريہ

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جن چيزوں كى وجہ سے نماز باطل ہوتى ہے وہ واضح ہيں، تاہم ان كى تعداد ميں اختلاف فقہائے كرام كے موقف ميں اختلاف كى وجہ سے ہے، ان كى فہرست درج ذيل ہے:

1-جن چيزوں سے وضو ٹوٹ جائے ان سے نماز بھى ٹوٹ جائے گى، مثلاً: بے وضو ہو جانا، اور اونٹ كا گوشت كھانا۔

2- جان بوجھ كر ستر كھولنا، ليكن اگر عمداً ستر نہ كھولے بلكہ خود ہى كھل جائے، تو كھلنے والا حصہ تھوڑا ہو يا زيادہ جيسے ہى كھلے اسے فورى ڈھانپ لے تو اس كى نماز باطل نہيں ہو گى۔

3- قبلہ سمت سے بہت زيادہ منحرف ہو جائے۔

4-جسم، كپڑوں يا نماز كى جگہ پر نجاست لگى ہو، چنانچہ اگر دوران نماز نجاست كے لگے ہونے كا علم ہو اور نمازى اسى وقت نجاست زائل كر دے تو اس كى نماز صحيح ہے، اسى طرح اگر اسے علم ہى نہيں تھا، بلكہ نماز مكمل ہونے كے بعد اسے پتہ چلا تو تب بھى اس كى نماز صحيح ہے۔

5- نماز ميں مسلسل بلا ضرورت بہت زيادہ حركت كرنا۔

6- نماز كا كوئى ركن جيسے كہ ركوع يا سجدہ وغيرہ چھوڑ دينا۔

7- فعلى ركن جيسے كہ ركوع و غيرہ كو عمداً زيادہ كر دينا۔

8- نماز كے اركان كو عمداً آگے پيچھے كرنا۔

9- نماز مکمل ہونے سے پہلے عمداً سلام پھیر دینا۔

10-قراءت کرتے ہوئے معنی بدلنے کے لیے عمداً تبدیلی کرنا۔

11- عمداً اور یاد ہوتے ہوئے بھی نماز کے کسی واجب عمل کو چھوڑ دینا، مثلاً: درمیانی تشہد وغیرہ ، تاہم اگر کوئی بھول جائے تو اس کی نماز تو صحیح ہو گی لیکن سجدہ سہو کرنا ہو گا۔

12-دورانِ نماز نیت توڑ دینا۔ مطلب نماز ختم کرنے کی نیت کر لینا۔

13- قہقہہ لگا کر ہنسنا، البتہ محض مسکرانے سے نماز باطل نہیں ہو تی۔

14- نماز کے دوران یاد بھی ہو، اور علم بھی ہو کہ نماز میں بولنا جائز نہیں ہے پھر بھی بولنے سے نماز باطل ہو جائے گی، لیکن اگر کوئی بھول کر دوران نماز بات کر لے یا کسی کو علم ہی نہ ہو کہ نماز میں بات کرنا منع ہوتا ہے، تو اس سے نماز باطل نہیں ہو گی۔

15- نماز کے دوران کھانا اور پینا۔

مزید تفصیلات کے لیے آپ "دلیل الطالب لنیل المطالب" از الشیخ مرعی بن یوسف حنبلی صفحہ: (34) اور اسی طرح شیخ ابن باز کا رسالہ : "عام مسلمانوں کے لیے ضروری اسباق"کا مطالعہ فرمائیں۔

واللہ اعلم